''تاج محل''

''تاج محل'' کا معاملہ ہمارے لیے قابلِ غور ہے نہ ہی قابلِ تشویش۔ انڈین حکومت نے اپنی دھرتی پر اپنے اختیارات کا استعمال کیا ہے۔ ہمیں اُن کے اندرونی معاملات میں دِل جلانے کی ضرورت نہیں۔ قاعدہ ٔ روزگار اپنی جگہ ایک مسلّمہ حقیقت ہے جسے قبول کرنے میں کوئی قباحت نہیں ہے۔ میں ذاتی طور پر ''تاج محل'' کو فنِ تعمیر کے شاہکار سے زیادہ کچھ نہیں سمجھتا۔ نہ تو ''تاج محل'' اسلامی تہذیب کی کوئی یادگار ہے نہ ہی سنہرا دور سمجھا جانے والے کا کوئی قابلِ فخر کارنامہ ہے۔ اس کو زیرِ بحث لانے سے پہلے یہ سمجھ لینا ضروری ہے کہ اس سے پہلے بھی کبھی مندر مسمار کر کے جذبات مجروح کیے جاتے رہے اور کبھی مسجد شہید کر کے دل برمائے گئے ہیں۔ محبت ہو یا نفرت معیار سے گرنا کم ظرفی ہے اور حقیقت کو نہ ماننے سے بڑھ کر کوئی سفاکی نہیں ہے۔

شہزاد شریف شائق

شعبہ اردو سکول اینڈ کالج فار بوائز